

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



74_ میڈیا کی کہبت

فوائد، خطرات اور کن چیزوں کا خیال رکھنا ہے۔

اسمارٹ فونز، کمپیوٹر ڈیوائسز اور انٹرنیٹ روزمرہ کی زندگی کا ناگزیر حصہ بن چکے ہیں۔ انہیں متعدد طریقوں سے، خواہ نجی طور پر یا کام پر، استعمال کیا جا سکتا ہے جو ہمارے معمول کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ لہذا اس پر غور کیساتھ نظر ڈالنا خاص کر اہم ہے کہ روزانہ اسکرین کے استعمال سے نمٹنے کے لیے کن چیزوں پر غور کرنا چاہیے، یہ کہاں فائدہ مند ہے اور کہاں اس کا ممکنہ طور پر منفی اثر ہو سکتا ہے۔

بمراہ استعمال

آیا اسمارٹ فونز اور ٹیبلٹس نقصان پہنچاتے ہیں اور اس بات کو سائنسی طور پر ابھی تک کس حد تک حتمی طور پر واضح نہیں کیا گیا ہے۔ اس بات میں کوئی شبہ نہیں، کہ اس بات کے اشارے موجود ہیں کہ بے جا استعمال نقصان دہ ہے۔ لیکن بہت سے عوامل کے لحاظ سے دیکھا جائے تو ٹھیک کب اس استعمال کو ضرورت سے زیادہ کہا جا سکتا ہے۔ کسی بھی صورت میں، ماہرین بچوں کو مشینیں استعمال کرنے کی اجازت دینے کے خلاف مشورہ دیتے ہیں، چاہے یہ کتنا ہی پرکشش کیوں نہ ہو۔" (شمٹ، 2018، صفحہ 139)¹

میڈیا کا ساتھ دینا معنی خیز ہے تاکہ ادراکی یا جذباتی زیادہ بوجھ کی روک تھام کی جا سکے۔ مواد اور حقائق سے متعلق بروقت وضاحت کی جا سکتی ہے، لہذا بچے کو نئے تاثرات پر با آسانی عمل کاری کرنے اور ان کی درجہ بندی کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

انٹرنیٹ خود کو علم دینے، خود کو تفریح فراہم کرنے اور نیٹ ورک بنانے کے بہت سے طریقوں کی پیشکش کرتا ہے۔ تاہم، اس میں متعدد خطرات بھی چھپے ہوئے ہیں، لہذا مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس جانب توجہ مبذول کرائی جائے اور ابتدائی مرحلے میں کمسن افراد کے ساتھ مل کر درج ذیل موضوعات کے حوالے سے آگاہی پیدا کی جائے:

میں اپنے ڈیٹا کو آن لائن سے کیسے نمٹوں؟ میں کون سی نجی معلومات عوامی طور پر ظاہر کروں؟ میں اپنی تصویروں سے کیسے نمٹ سکتا ہوں؟ میں نامعلوم افراد سے کیسے نمٹ سکتا ہوں؟ کون سے ذرائع قابل اعتماد ہیں؟ مجھے کہاں محتاط رہنا چاہیے؟

ڈیجیٹل کو بطور ایک اضافی قدر پیش کرنا چاہیے، البتہ اسے ایک پوری نہ ہوئی ضرورت کا متبادل نہیں ہونا چاہیے۔

مزید یہ کہ، اس بات کہ بعض میڈیا کو کیوں استعمال کیا جاتا ہے کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

کیا وہ بطور ایک لمحاتی خوشی، تجسس اور دریافت کام کرتے ہیں؟ یا کیا وہ کسی مخصوص شے کا ایک ممکنہ متبادل ہیں او ایسی ضروریات کی تکمیل میں کام آتے ہیں جو اصل دنیا میں نہیں ہوتیں؟ والدین یہاں بھی اپنے بچوں کے آن لائن برتاؤ میں دلچسپی رکھ سکتے ہیں، ہوشیار بن سکتے اور رابطے میں رہ سکتے ہیں۔

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



ہم والدین کا فرض ہے کہ ہم اس <<آف لائن>> دنیا کو اتنا اچھا بنا دیں کہ بچے بھی اس میں <<واپس>> آنا پسند کریں۔ ڈیجیٹل کو اضافی قدر کی پیشکش کرنی چاہیے، لیکن اس کا متبادل نہیں ہونا چاہیے۔“ (شمٹ، 2018، صفحہ 141)²

معیار زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے واضح فریم ورک

انٹرنیٹ اور متعدد آلات کو کبھی بھی مفت استعمال کے لیے دستیاب نہیں ہونا چاہیے - مشترکہ استعمال کی جگہوں نیز روزمرہ کی کنبے کی زندگی میں مشترکہ آف لائن اوقات کے لیے واضح ضابطے اور رضامندیاں میڈیا کے استعمال کو محدود کرنے میں مدد کرتی ہیں تاکہ اس طرح سے زندگی کے دیگر شعبوں کو بدستور خاطر خواہ تجرباتی جگہ حاصل ہوتی رہے۔ بڑے افراد اسی جگہ پر بطور کرداری نمونہ کردار ادا کرتے ہیں۔ جب تک اسکرین کے استعمال اور اصل زندگی کے تجربات کے مابین ایک صحت مند توازن برقرار رہتا ہے، ڈیجیٹل صورتوں کو گھر پر بھی فائدہ مند سے استعمال کیا جا سکتا ہے اور رشتوں اور زندگی کے معیار کو قائم و برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

متن: کورینا برٹاگولی

کتابیات

2/1 نکولا شمٹ، (2018)، artgerecht، دوسری چھوٹی کتاب۔ کوسل-ورلاگ، میونخ، ریڈم ہاؤس جی ایم بی ایچ پبلشنگ گروپ میں۔